تعقیبات مشترکہ

شیخ طوسیؒ کی کتاب مصباح وغیرہ سے نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا سلام پھیر لیں تو تین دفعہ اللہ اکبر کہیں، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کریں اور اسکے بعد یہ کہیں:

لاَ إِلـهَ إِلاَّ اللهُ إِلهـاً وَاحِـداً وَنَـحْنُ لَـهُ مُسْـلِمُونَ، لاَ إِلـهَ إِلاَّ اللهُ وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّـاهُ مُـخْـلِـصِينَ لَـهُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہی معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے دین

الـدِّيـنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ لاَ إِلهَ إِلاَّ اللهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبائِنَا الْاَوَّلِينَ لاَ إِلهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ

کیساتھ مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوار ہی لگے، خدا کے سواء کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے آباؤاجداد کا رب ہے، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو

وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْـدَهُ، وَنَـصَرَ عَبْدَهُ، وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ

یکتا ہے، واحد ہے، ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی نصرت فرمائی اپنے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس ملک

الْـحَـمْـدُ، يُـحْيِـي وَيُـمِيـتُ وَ يُـمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لاَيَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

اسی کا اور حمد اسی کے لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں۔ خیر اسی کے ہاتھ میں

شَـيْءٍ قَدِيرٌ. پھر کہیں: أَسْـتَغْفِرُ اللهَ الَّـذِي لاَ إِلـهَ إِلاَّ هُـوَ الْـحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. پھر کہیں:

ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ میں اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پایندہ ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اَلـلّٰهُمَّ أَهْدِنِي مِنْ عِـنْـدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ، و أَنْزِلْ

اے اللہ اپنی جانب سے میری رہنمائی فرما اور مجھ پر اپنا فضل وکرم فرما، اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے اور مجھ پر اپنی برکات

عَلَيَّ مِنْ بَـرَكَـاتِكَ، سُبْـحَـانَكَ لاَ إِلـهَ إِلاَّ أَنْـتَ أَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا جَمِيعاً، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ

نازل فرما، تیری ذات پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں میرے سارے کے سارے گناہ

الـذُّنُـوبَ كُـلَّها جَمِيعاً إِلاَّ أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَ لُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَأَعُوذُ

معاف فرما کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تجھ سے ہر اس خیر کا طلب گار ہوں جس کا تیرا علم احاطہ کیے

بِكَ مِـنْ كُـلِّ شَـرٍّ أَحَـاطَ بِـهِ عِـلْـمُكَ. اَلـلّٰهُـمَّ إِنِّـي أَسْأَ لُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي كُلِّها،

ہوئے ہے اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے اے اللہ میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب

وَأَعُـوذُ بِكَ مِـنْ خِـزْيِ الـدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاَخِرَةِ، وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَعِزَّتِكَ الَّتِي

کرتا ہوں ، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری کریم ذات

لا تُرامُ، وَقُدرَتِکَ الَّتِی لا یَمتَنِعُ مِنها شَیءٌ، مِنْ شَرِّ الدُّنیا وَالآخِرَةِ،وَمِنْ شَرِّ الأَوْجاعِ

اور بلند مقام کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت کہ جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی ان کے ذریعے دنیا و آخرت

کُلِّها، وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دابَّةٍ أَنتَ آخِذٌ بِناصِیَتِها، إِنَّ رَبِّی عَلی صِراطٍ مُسْتَقِیمٍ،وَلاحَوْلَ

کے شر اور تمام درد و اذیت اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہے

وَلا قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ. تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِی لا یَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی

اور طاقت وقوت بس خدائے عظیم وبرتری سے ملتی ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا) پر ہے جس کے لیے موت نہیں، حمد اس خدا کے لیے

لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ،وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَکَبِّرْهُ تَکْبِیراً

جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے اور نہ اس کی عاجزی کے سبب کوئی اس کا مددگار ہے اورتم اس کی بڑائی کا اظہار کرو۔

اسکے بعد تسبیح حضرت فاطمہ = پڑھیں اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ کہیں:أَشْهَدُ أَنْ لاَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ

إِلهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِیکَ لَهُ إِلهاً وَاحِداً أَحَداً فَرْداً صَمَداً، لَمْ یَتَّخِذْ صاحِبَةً وَلا وَلَداً.

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ معبود یگانہ، یکتا، واحد (اور) بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصاً صبح اور رات کی نماز کی تعقیب میں اور طلوع وغروب کے وقت اسکے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ پھر یہ دعا پڑھیں:

سُبْحانَ اللهِ کُلَّما سَبَّحَ اللهَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللهُ أَنْ یُسَبَّحَ وَکَما هُوَ أَهْلُهُ وَکَما یَنْبَغِی

پاک ہے خدا ۔جب بھی کوئی چیز خدا کی ایسی تسبیح کرے جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس تسبیح کا وہ اہل ہے

لِکَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلالِهِ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کُلَّما حَمِدَ اللهَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللهُ أَنْ یُحْمَدَ

اور جیسی تسبیح اس کی کریم ذات اور جلالت و شان کے لائق ہے۔ حمد خدا ہی کیلئے ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی حمد کرے کہ جیسی

وَکَما هُوَ أَهْلُهُ، وَ کَمَا یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلالِهِ. وَلاَ إِلهَ إِلاَّ اللهُ کُلَّما هَلَّلَ اللهَ شَیْءٌ

حمد کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ اہل ہے کہ جو اس کی کریم ذات اور عزت وجلال کے لائق ہے خدا کے سوا

وَکَما یُحِبُّ اللهُ أَنْ یُهَلَّلَ وَکَما هُوَ أَهْلُهُ وَکَمَا یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلالِهِ وَاللهُ أَکْبَرُ

کوئی معبود نہیں جب بھی کوئی چیز اسکا ایسے ذکر کرے جیسے ذکر کو خدا پسند کرتا ہے وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی اور عزت

کُلَّما کَبَّرَ اللهَ شَیْءٌ وَکَمَا یُحِبُّ اللهُ أَنْ یُکَبَّرَ وَکَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَکَمَا یَنْبَغِی لِکَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ

وجلال کے شایان شان ہے۔ خدا بزرگ تر ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ پسند کرتا ہے

جَلالِهِ سُبْحانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلا إلَهَ إلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَلَى كُلِّ نِعمَةٍ أَ نْعَمَ بِهَا عَلَيَّ
جس کا وہ اہل ہے اور جو بزرگی اس کی اونچی شان اور عزت وجلال کے لائق ہے، پاک ہے خدا اور حمد اسی کے لیے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَعَلَى كُلِّ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ مِمَّنْ كَانَ أَوْ يَكُونُ إلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . اَللّٰهُمَّ إنِّي أَسْأَ لُکَ أَنْ
اور خدا ہر نعمت پر بزرگ تر ہے جو اس نے مجھے دی اور جو گزری ہوئی مخلوق کو دی اور تا قیامت آنے والی مخلوق کو ملتی رہے گی۔اے اللہ:

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،وَأَسْأَ لُکَ مِنْ خَيْرِ مَا أَرْجُو وَخَيْرِ مَا لاَ أَرْجُو،
میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر رحمت فرما۔میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا امیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی

وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا أَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لاَ أَحْذَرُ .
اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں

اسکے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسیؑ اور آیۃ شَهِدَ اللّٰهُ ، آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ اور آیاۃ سخر یعنی سورۂ اعراف کی درج ذیل تین آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ سے مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ) کی تلاوت کریں اور پھر تین مرتبہ کہیں:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلاَمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
تمہارا صاحب عزت پروردگار ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہا کرتے ہیں اور سلام ہو سبھی انبیاء پر اور حمد ہے خدا کی

الْعَالَمِينَ. پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي
جو عالمین کا رب ہے۔ اے اللہ! رحمت فرما محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر اور میرے ہر کام میں کشائش وسہولت

فَرَجاً وَمَخْرَجاً، وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لاَ أَحْتَسِبُ.
قرار دے، اور مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

یہ حضرت یوسفؑ کی وہ دعا ہے جب وہ زندان میں تھے تو حضرت جبرائیلؑ نے انہیں یہ دعا تعلیم کی تھی اسکے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑیں اور بایاں ہاتھ آسمان کیطرف پھیلا کر سات مرتبہ کہیں:

يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ
اے محمدؐ وآلؑ محمدؐ کے رب! محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آلؑ محمدؐ کو جلد کشادگی عطا فرما

يَا ذَاالْجَلالِ وَالْإِكْرامِ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ.
اے عزت وجلال والے خدا! محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما ،مجھ پر رحم کر اور آتش جہنم سے پناہ میں رکھ

اسکے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں اور کہیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَالِاُکْنُونِ الْمَخْزُونِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَکِ وَأَسْأَلُکَ

اے اللہ! میں تیرے پوشیدہ، مخزون ،پاک اور پاک کرنے والے بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں

بِاسْمِکَ الْعَظِيمِ وَسُلْطَانِکَ الْقَدِيمِ ، يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا، وَيَا مُطْلِقَ الْأُسَارَى، وَيَافَكَّاکَ

اور تیرے بلند تر نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انمول نعمتیں دینے والے ،اے قیدیوں کو رہائی عطا کرنے والے،

الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ، أَسْأَلُکَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

اے بندوں کو جہنم سے چھٹکارہ دینے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور میری گردن کو آگ سے آزاد کردے

وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِماً وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ آمِناً وَأَنْ تَجْعَلَ دُعَائِي أَوَّلَهُ فَلاَحاً وَ

اور مجھے دنیا سے سالم ایمان کیساتھ لے جا ، اور امن وامان سے مجھے جنت میں داخل فرما اور میری دعا کے اول کوفلاح اور

أَوْسَطَهُ نَجَاحاً وَآخِرَهُ صَلاَحاً إِنَّکَ أَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ

اوسط کو کامیابی اور آخر کو بہتری کا موجب بنادے۔ بے شک تو ہر غیب کو خوب جانتا ہے

صحیفہ علویہ میں ہے کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں

يَا مَنْ لاَ يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ، وَيَا مَنْ لاَ يُغَلِّطُهُ السَّائِلُونَ، وَيَا مَنْ لاَ يُبْرِمُهُ

اے وہ (خدا) جس کیلئے ایک بات سننا دوسری بات سننے سے مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی اے وہ ذات

إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ، أَذِقْنِي بَرْدَ عَفْوِکَ، وَحَلاَوَةَ رَحْمَتِکَ وَمَغْفِرَتِکَ. پڑھیں اور کہیں:

جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اپنے عفوودرگزر کی بدولت مجھے اپنی رحمت وبخشش کی لذت چکھا دے ۔

إِلٰهِي هٰذِهِ صَلاَتِي صَلَّيْتُهَا لاَ لِحَاجَةٍ مِنْکَ إِلَيْهَا، وَلاَ رَغْبَةٍ مِنْکَ فِيهَا، إِلاَّ تَعْظِيماً

اے اللہ !جو میں نے نماز پڑھی ہے یہ نہ اس لیے ہے کہ تجھے اسکی حاجت تھی اور نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ

وَطَاعَةً وَ إِجَابَةً لَکَ إِلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ، إِلٰهِي إِنْ كَانَ فِيهَا خَلَلٌ أَوْ نَقْصٌ مِنْ رُكُوعِهَا

صرف تیری تعظیم واطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے مجھے دیا ۔خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل یا اس کے رکوع

أَوْ سُجُودِهَا فَلاَ تُؤَاخِذْنِي، وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُولِ وَالْغُفْرَانِ.

وسجود میں کچھ کمی ہو تو اس پر میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل وکرم کردے

نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا بھی پڑھیں جو پیغمبرؐ نے امیر المومنینؑ کو حافظہ کی تقویت کیلئے تعلیم فرمائی:

سُبْحَانَ مَنْ لاَ يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ يَأْخُذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِأَلْوَانِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل زمین پر

urdu.duas.org

الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُوراً وَبَصَراً وَفَهْماً وَعِلْماً
گرفت نہیں کرتا۔پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔اے معبود! میرے قلب میں نور،بصیرت، فہم
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہرنماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں
اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

أُعِيذُ نَفْسِي وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَ إِخْوانِي فِي دِينِي، وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي، وَخَوَاتِيمَ
اپنے نفس، اپنے دین، اپنے اہل، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنے دینی بھائیوں اور اپنے رب کے دیئے ہوئے رزق، اپنے اعمال کے انجام اور جس کسی
عَمَلِي، وَمَنْ يَعْنِينِي أَمْرُهُ، بِاللهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد و یکتائے و بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، میں
لَهُ كُفُواً أَحَدٌ، وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ، وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
انکو صبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے۔گرہوں پر پھونکنے والوں
فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَبِرَبِّ النَّاسِ، مَلِكِ النَّاسِ، إِلٰهِ النَّاسِ،
کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں ان سکو انسانوں کے رب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.
شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔خواہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے ہو۔

شیخ شہید کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا: جو یہ چاہے کہ خدا اسے قیامت میں اسکے گناہوں سے مطلع نہ کرے اور اسکا دفتر گناہ نہ کھولے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّ مَغْفِرَتَكَ أَرْجَى مِنْ عَمَلِي وَ إِنَّ رَحْمَتَكَ أَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِي اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ ذَنْبِي
اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے۔ الٰہی اگر تیرے نزدیک
عِنْدَكَ عَظِيماً فَعَفْوُكَ أَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِي اَللّٰهُمَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلاً أَنْ أَبْلُغَ رَحْمَتَكَ
میرا گناہ عظیم ہے تو تیرا عفو میرے گناہ سے عظیم تر ہے۔ الٰہی اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ
فَرَحْمَتُكَ أَهْلٌ أَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسَعَنِي لِأَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
تک اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

ابن بابویہؒ سے منقول ہے کہ جب تسبیح فاطمہ زہرا = پڑھ چکیں تو یہ کہیں:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَلَكَ السَّلَامُ، وَ إِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ. سُبْحَانَ

urdu.duas.org

اے معبود تو سلامتی والا ہے، سلامتی تیری طرف سے ہے ،سلامتی تیرے ہی لیے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے

رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُونَ، وَسَلامٌ عَلَى الْمُرْسَلِینَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ

صاحب عزت وغالب پرودگار اس سے پاک ہے،جو کچھ یہ کہتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد دونوں جہانوں کے

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ، اَلسَّلامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِین الْمَهْدِیِّینَ

پروردگار کیلئے ہے اے نبی آپ پر سلام اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں سلام ہو ائمہ پر جو ہدایت یافتہ ہادی ہیں

السَّلامُ عَلى جَمِیعِ أَنْبِیاءِ اللهِ وَرُسُلِهِ وَمَلائِکَتِهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْنا وَعَلىٰ عِبادِ اللهِ الصَّالِحِینَ،

سلام ہو خدا کے سب نبیوں رسولوں اور فرشتوں پر۔سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں پر۔

اَلسَّلامُ عَلى عَلِیٍّ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ، اَلسَّلامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبابِ أَهْلِ

سلام ہو حضرت علی امیرالمؤمنینؑ پر۔سلام ہو حسنؑ وحسینؑ پر جو تمام جوانان جنت کے

الْجَنَّةِ أَجْمَعِینَ، السَّلامُ عَلى عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِینَ، اَلسَّلامُ عَلى مُحَمَّدِ بْنِ

سید و سردار ہیں۔سلام ہو علیؑ بن الحسینؑ پر کہ جو زین العابدینؑ ہیں۔سلام ہو محمدؑ ابن

عَلِیٍّ باقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّینَ، اَلسَّلامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، اَلسَّلامُ عَلَى مُوسَى بْنِ

علی باقرؑ پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے ہیں۔سلام ہو محمدؑ کے فرزند جعفر صادقؑ پر۔ سلام ہو جعفر صادقؑ کے فرزند

جَعْفَرٍ الْکَاظِمِ اَلسَّلامُ عَلىٰ عَلِیِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا، اَلسَّلامُ عَلى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْجَوادِ

موسیٰ کاظمؑ پر۔سلام ہو موسیٰ کاظمؑ کے فرزند علی رضاؑ پر۔سلام ہو علی رضاؑ کے فرزند محمد الجوادؑ پر۔

اَلسَّلامُ عَلى عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهادِی اَلسَّلامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ،

سلام ہو محمد الجوادؑ کے فرزند علی الہادیؑ پر۔سلام ہو علی الہادیؑ کے فرزند حسن عسکری زکیؑ پر۔

اَلسَّلامُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقائِمِ الْمَهْدِیِّ، صَلَواتُ اللهِ عَلَیْهِمْ أَجْمَعِینَ

سلام ہو حسن عسکریؑ کے فرزند حجت القائم مہدیؑ پر۔ ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کریں۔شیخ کفعمی فرماتے ہیں ہر نماز کے بعد یہ کہیں:

رَضِیتُ بِاللهِ رَبّاً وَبِالْإِسْلامِ دِیناً وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ نَبِیّاً وَبِعَلِیٍّ إِماماً وَبِالْحَسَنِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین، محمد ﷺ میرے نبی اور علیؑ میرے امام ہیں۔ نیز حضرت حسنؑ

وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسى وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ

وحسینؑ و سجادؑ و محمد باقرؑ و جعفر صادقؑ و موسی کاظمؑ و علی رضاؑ و محمد تقیؑ و علی نقیؑ وحسن عسکریؑ اور حضرت مہدی القائمؑ

الصَّالِحِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ أَئِمَّةً وَسَادَةً وَقادَةً، بِهِمْ أَتَوَلّى، وَمِنْ أَعْدائِهِمْ أَتَبَرَّأُ. پھر تین مرتبہ کہیں:

میرے امام، سردار اور رہبر ہیں اور میں ان سے محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعافِيَةَ وَالْمُعافاةَ فِى الدُّنيا وَالاٰخِرَةِ.

خداوندا! میں تجھ سے عفو ودرگزر، صحت وعافیت اور دنیا وآخرت میں بخشش کا طلب گار ہوں۔

urdu.duas.org